

(۲۹) خانقاہ میں کسی کی کھانے پینے کی رکھی ہوئی چیزیں، بے اجازت نہ کھائیں۔

(۳۰) کھانے میں، آرام میں اپنے اوپر دوسروں کو ترجیح دیں۔ ایثار کا بہت اہتمام کریں۔

(۳۱) انتظامی امور میں بالکل دخل نہ دیں۔

(۳۲) جس کے ذمے جو خدمت لگائی جائے وہ ہر گز اس خدمت میں غفلت نہ کرے۔

(۳۳) خانقاہ میں رہنے والے پانی اور بجلی انتہائی احتیاط سے استعمال کریں۔ اسراف سے بچیں اس سے بے برکتی

ہوتی ہے اور یہ گناہ کبیرہ ہے۔ اگر کبھی پانی ختم ہو جائے تو یاد سے پانی کے تمام ٹل بند کر دیں۔ ورنہ تھوڑی سی

غفلت سے بہت زیادہ پانی ضائع ہو جاتا ہے۔ اور بجلی کی اگر ضرورت ہے تو تمام خانقاہ کے پتکھے اور لائٹیں کھول دیں

لیکن عام اوقات میں ایک کمرے میں جتنے آدمی آسانی سے سو سکتے ہیں سو جائیں بے ضرورت دوسرے کمرے میں

پتکھا چلا کر نہ سوئیں۔ ایسے ہی بزرگوں نے سکھایا کہ لائٹ بند کر کے دیکھو اگر ضرورت ہو تو جلاؤ ورنہ بند کر دو۔

(۳۴) بیت الخلاء میں میلے کپڑے نہ لٹکائے رکھیں۔

(۳۵) اپنا مختصر بستر، چادر اور تکیہ وغیرہ ساتھ لائیں۔

(۳۶) خانقاہ میں رہنے والے صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ کچن، بیت الخلاء، وضو خانہ وغیرہ بالکل صاف رکھیں اور

سو کر اٹھتے ہی اپنا بستر نہ کر کے اپنی جگہ پر رکھیں۔ اسی طرح اپنے گھروں میں بھی ان باتوں کا اہتمام کریں۔

(۳۷) کوئی مشترک استعمال کی چیز اس طریقے سے اپنے استعمال میں لینا کہ دوسرا استعمال نہ کر سکے جائز نہیں اس

سے احتیاط کریں۔

(۳۸) قرآن کریم اور دینی کتابیں پڑھ کر اپنی جگہ واپس رکھیں۔ اور اسی طرح ہر چیز استعمال کے بعد اپنی جگہ

واپس رکھیں۔

(۳۹) مردوں (بے داڑھی مونچھ کے اور حسین لڑکوں) سے بہت احتیاط کریں۔

(۴۰) خانقاہ کے اصولوں کی پابندی کرنی ہوگی۔ بے اصولی پر اجازت قیام منسوخ کر دی جائے گی۔

﴿محمد احمد عفا اللہ تعالیٰ عنہ﴾

خانقاہ میں رہنے والوں کے لیے ضروری ہدایات

(۱) جو حضرات برائے اصلاح خانقاہ میں قیام کرنا چاہتے ہیں ان کا پہلے سے اصلاحی تعلق ہونا ضروری ہے۔ پہلے

کم از کم چھ ماہ اصلاحی مکاتبت کریں۔ یا فون وغیرہ کے ذریعے اصلاحی تعلق رکھیں۔

(۲) دوسرے شہروں میں رہنے والے طالبین اصلاح خانقاہ میں آنا چاہیں تو کم از کم پندرہ دن پہلے اجازت کے

لیے خط لکھیں یا فون کریں کہ فلاں تاریخوں میں آنا چاہتا ہوں اور عرصہ قیام بھی بتائیں یعنی جتنے دن رہنے کا ارادہ

ہو۔ بغیر صریح اجازت ہر گز سفر نہ کریں۔ اپنا اصلی شناختی کارڈ ساتھ لائیں۔

(۳) سفر کے تمام اخراجات اور خانقاہ میں قیام کے دوران طعام اور تمام ذاتی مصارف کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

(۴) بغیر ہماری اجازت کے خانقاہ میں رات کو قیام نہ کریں۔

(۵) خانقاہ میں آنے والے اپنی اصلاح کو اپنا مقصد بنائیں۔ دنیا کو اپنا مقصد نہ بنائیں۔ خانقاہ کو دین کے لیے خالص

رکھیں، دنیا سے پاک رکھیں۔ کسی قسم کا چندہ یا لوگوں سے مالی تعاون طلب کرنے کی قطعاً اجازت نہیں۔

(۶) خانقاہ میں آنے والے ایک دوسرے سے کوئی دنیوی معاملہ نہ کریں۔ کسی کی دنیا پر نظر نہ رکھیں اور کسی

سے نفع کی توقع نہ رکھیں۔ خانقاہ میں آنے والے آپس میں نہ ہدیہ دیں، نہ ہدیہ لیں۔ نہ قرض دیں، نہ قرض لیں۔

(۷) اصلاح کے لیے تشریف لانے والے بغیر ضرورت، بغیر اجازت خانقاہ سے باہر نہ جائیں۔ اگر کوئی اجتماعی

کام ہو رہا ہے جیسے بیان ہو رہا ہو یا ذکر کی مجلس ہو رہی ہو تو اس میں شریک ہوں اور دل لگا کر بنیت اصلاح عظمت و

محبت کے ساتھ باتوں کو سنیں اور عمل کی فکر کریں۔ البتہ دوسرے اوقات میں اپنا معمول کریں جیسے تلاوت، ذکر

یا کتاب پڑھیں یا ہمارا بیان سنیں یا آرام کریں۔ لوگوں سے بے ضرورت اختلاط و کثرت تعلقات اور بے

ضرورت کلام سے بچیں۔

(۸) بیانات اور مجالس کے اوقات میں موبائل سائلینٹ رکھیں اور بغیر سخت ضرورت کے موبائل استعمال نہ

کریں۔ اور بوقت سخت ضرورت بھی اس طریقے سے استعمال کریں کہ کسی کی عبادت اور آرام میں خلل نہ ہو۔ اور

موبائل ہاتھ میں لیے رہنا، اور اس سے کھیلنا، بار بار دیکھتے رہنا، ان سب باتوں سے احتیاط کریں۔

(۱۸) اپنے فرائض یاد رکھیں اور اپنے حقوق بھول جائیں۔

(۱۹) حضرت حکیم الامت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس

رہتے ہوئے جس بات کا مجھ کو سب سے زیادہ خیال رہتا وہ یہ کہ حاجی صاحب رحمہ اللہ کے قلب پاک میں میرے

لیے کدورت نہ آنے پائے اور بہت سی باتیں جو میرے مزاج کے خلاف ہوتی تھیں لیکن شریعت کے خلاف نہیں

ہوتی تھیں تو میں اُس میں خوشی خوشی شرکت کرتا تھا تاکہ حاجی صاحب رحمہ اللہ کے قلب میں میرے لیے

کدورت نہ آئے۔

(۲۰) بزرگوں نے فرمایا کہ شیخ کے گھریلو امور میں پڑنے سے بے عظمتی پیدا ہوتی ہے جس سے باطن کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔

(۲۱) صفِ اول اور تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ نماز باجماعت پڑھنے کا اہتمام کریں اور خانقاہ میں رہنے والے نماز سے

پندرہ منٹ پہلے مسجد چلے جائیں۔ اگر تیار کر لی ہے تو ٹھیک ہے ورنہ مسجد جا کر تیار کریں۔

(۲۲) فجر بغیر کسی کے اٹھائے اور سب نمازوں میں خود ذمہ داری سے وقت سے پہلے اٹھیں اور اس کا خاص خیال

رکھیں کہ تکبیرِ اولیٰ نہ فوت ہونے پائے۔

(۲۳) مغرب کی نماز رمضان میں اذان کے دس منٹ بعد ہوتی ہے لہذا اذان کے پانچ منٹ بعد دسترخوان

اٹھادیں اور مسجد چلے جائیں واپس آکر اطمینان سے کھانا کھائیں۔

(۲۴) رمضان شریف میں عشاء کے فرض پڑھ کر سنت یا تو خانقاہ میں آکر پڑھیں یا مسجد میں لیکن جلدی آنے کی

کوشش کریں تاکہ تراویح میں وقت پر پہنچ جائیں اور کوئی بد نظمی نہ ہو۔

(۲۵) رات کو جلدی سونے کی کوشش کریں اور دن میں حسبِ ضرورت سوئیں، اشراق کے بعد اگر سوئیں تو

۱۰ بجے تک ضرور اٹھ جائیں، بلا عذر ۱۰ بجے کے بعد تک سوتے نہ رہیں۔

(۲۶) خانقاہ میں سیاسی گفتگو منع ہے۔

(۲۷) خانقاہ میں رہنے والے باہر جا کر کھانا نہ کھائیں، ضرورت کے وقت باہر سے لا کر خانقاہ ہی میں کھالیں۔

(۲۸) جب کھانا کھانے بیٹھیں تو پہلے کوئی بیٹھے، پھر دسترخوان پر کھانا لگائیں اور جب کھانا کھالیں تو پہلے

دسترخوان اٹھائیں، پھر اٹھیں تاکہ کھانا ہمارا انتظار نہ کرے۔

(۹) خدمت سے خداملتا ہے۔ خدمت کو غنیمت سمجھیں۔ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ

اللہ علیہ نے فرمایا! وہ لمحات زندگی کس کام کے جو کسی خدمت میں نہ گزریں۔ اپنے کو خادم سمجھیں، مخدوم

نہیں۔ اپنا کام خود کریں حتی الامکان کوشش کریں کسی سے خدمت نہ لیں اور دوسروں کی خدمت کر دیا کریں۔

ایک دوسرے کی بدنی خدمت ہر گز نہ کریں۔

(۱۰) غصہ، راحت اور تجویز گھر چھوڑ کر آئیں۔ نرمی کو اختیار کریں۔ درگزر کی عادت ڈالیں۔ غصے سے بہت

بچیں۔

(۱۱) کبھی کسی سے الجھیں مت۔

• حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ کبھی کسی سے الجھنا مت، کیونکہ اس رد و کد

(الجھنے میں) میں نفسانیت آ ہی جاتی ہے۔

(۱۲) زور زور سے باتیں کرنے اور زور زور سے ہنسنے سے احتیاط کریں۔ فحش اور ایسا مزاج جس سے دوسرے کو

تکلیف ہو، ہر گز نہ کریں۔

(۱۳) مزاج میں ضرور حدود کی رعایت رکھیں کہ کثرت، غفلت، اذیت، ظلمت، جھوٹ، فحش اور ضرورت سے

زیادہ نہ ہو۔

(۱۴) اس کا اہتمام کریں کہ ہماری ذات سے کسی کو ذرہ تکلیف نہ ہو، ذرہ الجھن نہ ہو اور جس بات سے کسی کے ذرہ

الجھن میں پڑنے کا شبہ بھی ہو تو اس سے بچیں۔

• یاد رکھیں کہ ایذائے مسلم حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔

(۱۵) دوسروں کی اصلاح سے زیادہ اپنی اصلاح کی فکر کریں۔

(۱۶) بوقتِ ضرورت ہماری بات انتہائی نرمی اور محبت سے دوسروں کو بتائیں ایسے ہی لٹھ نہ ماریں۔

(۱۷) ہمارے شیخ، شیخ العرب والچم عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا کہ

خانقاہ میں اُس شخص کو کامل نفع ہوتا ہے جو بالکل فنائیت اور تواضع کے ساتھ رہے کہ لوگ اُس پر چلیں اور وہ اُن

بھی نہ کرے۔